احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 24

منگل 11 جون 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 11 جون 2013ء یکم شعبان 1434 ہجری 11/احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 131

## صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ خدا سے مدد مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری میں بڑھنے، قرب الٰہی پانے اور اسوۂ رسولؐ اپنانے کی تلقین

# اللہ تعالیٰ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا

## ہر فرد جماعت انکساری کے اس مقام پر پہنچے جہاں ان کا صبر اور عبادتیں خدا تعالیٰ کے حضور مقبول ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جون 2013ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا، حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیات 47,46 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے بنیادی چیز عاجزی وانکساری ہے۔ انبیاء اس مقصد کا پرچار کرنے، اس بات کو پھیلانے، لوگوں میں راسخ کرنے اور اپنی حالتوں سے اس کا اظہار کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آتے رہے۔ جس کی اعلیٰ ترین مثال ہمیں آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ میں نظر آتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تکبر بہت خطرناک بیماری ہے جو کہ انسان کیلئے روحانی موت ہے۔ اس لئے مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی اور فروتنی اس میں پائی جائے، یہ خدا تعالیٰ کے مامور کا خاصہ ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ میں یہ وصف تھا۔ قرآن کریم کے احکامات پر عمل پیرا ہونے میں آنحضرت ﷺ کی ذات ہمارے لئے کامل نمونہ ہے۔ آپ نے عبادتوں کے بلند معیار قائم فرمائے۔ مشکلات اور تکالیف میں صبر کی اعلیٰ ترین مثالیں قائم کیں۔ آپؐ کی عاجزی وانکساری ہر موقع اور ہر جگہ پر آپؐ کی ذات میں ہمیں نظر آتی ہے۔ پس آپؐ کی ذات میں ایک کامل نمونہ خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کا ہمیں ملا جس کو اپنانے کا خدا تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ احکامات قرآنیہ پر عمل اور آنحضرت ﷺ کے نمونہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلنے کی توفیق عاجزی اور انکساری اختیار کرنے سے ہی مل سکتی ہے فرمایا کہ جب تک واستعینوا کی روح کو نہیں سمجھو گے نیکیوں کے راستے متعین نہیں ہو سکتے۔ اور واستعینوا کی روح تب پیدا ہوگی جب خشوع اور عاجزی پیدا ہوگی۔ پس خدا تعالیٰ سے نہایت عاجز ہو کر مدد مانگنی ہے کہ اے خدا تو اپنی رحمت اور فضل سے ہماری مدد کو آ اور وہ طریق ہمیں سکھا جس سے تو راضی ہو۔ حضور انور نے اہل لغت کے حوالے سے لفظ صبر کے معنی اور تشریح بیان فرمائی۔ فرمایا کہ صبر کے ساتھ صلوٰۃ کا بھی حق ادا کرنا ہے پھر فرمایا کہ صلوٰۃ نماز بھی ہے، دعائیں بھی ہیں، خدا کے آگے جھکنا بھی ہے، عاجزانہ طور پر درخواست کرنا بھی ہے اور عاجزی کے ساتھ خدا تعالیٰ کا فضل مانگنا بھی ہے۔ یہ وہی کر سکتا ہے جو عاجزی کی راہوں پر چلنے والا ہو، جس میں تکبر کی کچھ بھی رمق نہ ہو۔ فرمایا کہ اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا کہ "تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔" یہ عاجزانہ راہیں ہی تھیں جنہوں نے ترقی کی نئی سے نئی راہیں کھول دیں۔ اگر ہم نے اپنی دعاؤں کی مقبولیت کے نظارے دیکھنے ہیں تو پھر عاجزی دکھاتے ہوئے اور مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ عاجزی وانکساری کا مقام حاصل کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ خود خدا فرماتا ہے کہ یہ بہت بڑی چیز ہے۔ کیونکہ بہت سی انائیں بہت سی ضدیں، بہت سی سستیاں اور دنیا کے لالچ اور دنیا کی دلچسپیاں انسان کو یہ مقام حاصل کرنے نہیں دیتیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ اس صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرے اور ایسی عبادت کے معیار بنائے جس میں ایک لحظہ کے لئے بھی غیر کا خیال نہ آئے، دنیاوی کاموں کے دوران بھی دل خدا تعالیٰ کے آگے جھکا رہے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اس وقت ملے گی جب عاجزی بھی ہوگی اور یہ یقین ہو کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔ فرمایا جب یہ یقین ہوگا تو پھر ہم صبر اور دعا کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ کو اپنے سامنے رکھنے والے بھی ہوں گے۔ یہی حالت ایک مومن کو یحببکم اللہ کا مصداق بناتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں بھی بڑھاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ جماعت بحیثیت جماعت اور ہر فرد جماعت عاجزی اور انکساری کے اس مقام پر پہنچے جہاں ان کا صبر اور ان کی عبادتیں بھی حقیقی ہو جائیں جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوں۔ ان صبر اور دعاؤں کے پھل اگلے جہان میں ہی نہیں بلکہ اس دنیا میں بھی ایسے لگیں کہ دنیا کو نظر آ جائے کہ یہ جماعت ہے جو حضرت مسیح موعود نے پیدا کی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک عاجزی اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھتے چلے جانے والا ہو تا کہ نجات اخروی حاصل کرنے والا ہو، حضور انور نے آخر پر پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ پاکستان کے احمدی بھی اپنے ایمان وایقان کے لئے خاص طور پر بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام ہر ایک کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## اے صالح بندے

حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس نے دنیا میں اپنا سر بلند کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن کاٹ دے گا اور جس نے خدا کی خاطر دنیا میں تواضع اختیار کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف ایک فرشتہ بھجوائے گا جو اسے مجمع میں سے اپنی طرف کھینچ لے گا اور کہے گا کہ اے صالح بندے اللہ تعالیٰ کہتا ہے میری طرف آ' میری طرف آ' کیونکہ تو ان لوگوں میں سے ہے جن کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(کنزالعمال حدیث نمبر 5743 کتاب الاخلاق قسم الاقوال)

## ایک احمدی کا مثالی کردار

جناب فاروق انصاری صاحب اپنی تصنیف "یاد ماضی" میں رقمطراز ہیں:

"میرے کئی ایک احمدی دوست بھی ہیں۔ اس مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں کو حکومت پاکستان نے قانوناً غیر مسلم قرار دیا ہے۔ یہ لوگ نماز سنیوں کی طرح پڑھتے ہیں۔ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں حضرت محمدؐ کو نبی مانتے ہیں لیکن اس کے ساتھ مرزا غلام احمد کو بھی نبی مانتے ہیں۔ اس لئے احمدی کہلاتے ہیں۔

سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ میں میرے ایک ساتھی تھے۔ علوی صاحب الیکٹرانک انجینئر تھے۔ احمدی تھے۔ حکومت پاکستان نے دو انجینئرز کو امریکہ ٹریننگ کے لیے بھیجا۔ ایک تو یہی احمدی تھے اور ایک مسلمان۔ ٹریننگ کے لیے بارہ ممالک سے دو دو انجینئر آئے تھے جن میں چھ مسلم ممالک کے تھے۔ ٹریننگ کے اختتام پر ایک شام منائی گئی۔ عورتیں مرد سب BEACH پر گئے اور ساری رات وہاں گزاری صرف علوی صاحب نہ گئے۔ دوسری صبح دوسرے پاکستانی واپس ہوٹل آئے۔ تو علوی صاحب تلاوت کر رہے تھے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے۔ اس نے علوی سے کہا "تم کیوں مسکرائے ہو۔" علوی نے کہا پہلے تم بتاؤ۔ اس نے کہا ہماری امریکہ میں یہ آخری رات تھی شاید ہم پھر کبھی یہاں نہ آئیں۔ ایک پر لطف موقع تم نے ہاتھ سے گنوا دیا تم بدقسمت ہو۔ اب تم بتاؤ کہ کیوں مسکرائے تھے۔ علوی نے کہا میں اس لیے مسکرایا کہ مسلمان تو ساری رات شراب پیتا رہا اور غیر عورتوں کے ساتھ وقت گزارتا رہا اور ایک کافر ساری رات قرآن پڑھتا رہا۔"

(یاد ماضی ص 208-209 مصنفہ فاروق انصاری صاحب بزم ثقافت پبلک لائبریری بلڈنگ باغ لانگھے خان ملتان)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

## عہدیداران کے قول وفعل میں مطابقت ہو اور رویہ اچھا ہو

ارشاد سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پھر دوسرے نمبر پر اس آیت کے تحت وہ گروہ بھی آتا ہے جو جماعتی عہدیدار ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کے لئے پیش کیا۔ جماعتی عہدیداروں کے سپرد بھی ایک امانت ہے اور امانت کا حق ادا نہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آ سکتے ہیں۔ یہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ تم پوچھے جاؤ گے اور امانت کا حق تبھی ادا ہو گا یا ہو سکتا ہے جب اپنے قول وفعل میں مطابقت پیدا کی جائے۔ عُہدے صرف عُہدے لینے کے لئے نہ ہوں بلکہ خدمت کے جذبے اور اخلاص ووفا کے نمونے قائم کرنے اور کروانے کے لئے ہوں۔ سَیِّدُ الْقَوْمِ خادِمُہُمْ کا ارشاد ہمیشہ پیشِ نظر ہو۔

(کنز العمال جلد 6 صفحہ 302 کتاب السفر، قسم الاقوال، الفصل الثانی آداب متفرقۃ حدیث نمبر 17513 دار الکتب العلمیۃ بیروت ایڈیشن 2004ء)

عہدیداران کے اپنے نمونے افرادِ جماعت کو بھی نیکیوں پر قائم کرنے والے ہوں۔ اگر خود اپنے قول وفعل میں تضاد ہے تو دوسرے کو کیا اور کس منہ سے نصیحت کر سکتے ہیں۔ دوسرا تو پھر آپ کو منہ پر کہے گا کہ پہلے اپنی برائیاں درست کرو، اپنی زبان کو شستہ کرو، اپنے اخلاق کو بہتر کرو، اپنی دینی حالت کو سنوارو، اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کرو، اپنی نمازوں کو درست کرو، اپنے دنیاوی معاملات میں بھی انصاف قائم کرو، اپنی ایمانداری کے معیار بھی بڑھاؤ، جماعت کے پیغام کو دنیا تک پہنچانے کے لئے ایک درد پہلے اپنے اندر پیدا کرو، یہ ہر عہدیدار کی ذمہ داری بھی ہے۔

**مربیان کا احترام بھی امیر وصدر جماعت نے زیادہ کرنا ہے**

مربیان جو خلیفہ وقت کے دینی تربیت کے لئے نمائندے ہیں، اُن کا احترام کرو۔ یہ بھی عہدیداروں کا سب سے بڑا کام ہے کہ مربیان کا احترام کریں۔ غرض اپنی ظاہری اور باطنی حالت کو (دین حق) کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرو۔ تب ہی تم یہ کہہ سکتے ہو کہ تم اُن لوگوں میں شامل ہو جو نیکیوں کو قائم کرنے والے اور برائیوں سے روکنے کا حق رکھتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے ہر سطح پر جماعت کے، ہر عہدیدار کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر صدر جماعت اور امیر جماعت کو، جو جو جہاں جہاں ہے ورنہ یہ لوگ جماعت میں تفرقہ کا موجب بن رہے ہیں۔ مربیان اور (-) کا سب سے زیادہ احترام، صدر جماعت اور امیر جماعت کو کرنا چاہئے ............ یہ بھی واضح کر دوں کہ عہدیداران کا آپس کا رویہ اور سلوک بھی ایک دوسرے کے ساتھ بہت اچھا ہونا چاہئے، معیاری ہونا چاہئے۔ یہ بھی بہت ضروری ہے اور یہ کاموں میں برکت ڈالنے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ اگر پھوٹ پڑی رہے، ایک دوسرے سے اختلافات بڑھتے چلے جائیں، عزتوں اور اَناؤں کا سوال پیدا ہوتا چلا جائے، صبر اور حوصلہ کم ہوتا جائے تو پھر نتیجے بہت منفی قسم کے نکلتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک آیت کی تفسیر میں ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک رئیس تھا، اُس کے پاس کسی شخص نے شکایت کی کہ آپ کا جو فلاں عزیز ہے یا امیر زادہ ہے اُس نے مجھے بڑی گالیاں دی ہیں۔ اُس رئیس نے اُس کو (دوسرے شخص کو، امیر زادے کو) بلایا اور اُس کو بے انتہا گالیاں دیں اور وہ خاموشی سے سنتا رہا۔ اُس کے بعد رئیس نے اُسے کہا کہ تم نے اس شخص کو کیوں گالیاں دیں؟ تو وہ امیر زادہ کہنے لگا کہ اس شخص نے پہلے مجھے برا بھلا کہا تھا اور مجھ سے صبر نہیں ہو سکا اس لئے میں نے اس کو گالیاں دیں۔ تو اُس رئیس نے اُسے کہا کہ مَیں نے تمہیں گالیاں دیں اور تم خاموشی سے سنتے رہے۔ اس کا مطلب ہے یہ بات نہیں کہ تم میں صبر نہیں تھا۔ تم میں صبر تھا تو تم میری باتیں سنتے رہے۔ صرف اس لئے تم نے اس کو گالیاں دیں اور ضرورت سے زیادہ برا بھلا کہہ دیا کہ وہ تمہارے سے کم تر تھا یا تم اُس کو کمتر سمجھتے تھے اور اگر تم صبر دکھاتے، جو دکھا سکتے تھے اور یہی تم نے میرے سامنے دکھایا جب مَیں نے تمہارے صبر کا ٹیسٹ لیا۔ (ماخوذ از حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 454 سورۃ آل عمران زیر آیت نمبر 18)

پس صبر دکھانے کے یہ ہمارے معیار ہیں کہ جس طرح ہم اونچے کے سامنے صبر کرتے ہیں، اپنی حیثیت سے بڑے کے سامنے یا طاقتور کے سامنے ہم صبر کرتے ہیں، کمزور یا اپنے برابر والے سے بھی اتنا ہی صبر دکھائیں تو تبھی ہم ہر قسم کے فتنے اور فساد ختم کر سکتے ہیں۔ دنیا کو ہم نصیحت کرتے ہیں، (دین حق) کی خوبصورت تعلیم بتاتے ہیں، لیکن وقت آنے پر ہم میں سے وہ اکثریت ہے جو صبر کا دامن چھوڑ دیتی ہے۔ اگر ہم یہ معیار حاصل کر لیں تو ہماری (دعوت الی اللہ) کے میدان بھی مزید کھلتے چلے جائیں گے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اپریل 2013ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 21 مئی 2013ء)

## خیر الراحمیں

تو رب العالمیں ہے تو خیر الراحمیں ہے
عاجز کو بخش دینا تو خیر الغافریں ہے

کرتا ہے تو عنایت ہر رزق جسم و جاں کا
مجھے اپنا پیار دینا تو خیر الرازقیں ہے

دنیا کے سارے رشتے تو عارضی ہیں یکسر
مجھے اپنا جوڑ دینا تو خیر الوارثیں ہے

فتنے اُچھل رہے ہیں لاوے اُبل رہے ہیں
ہر شر سے خود بچانا تو خیر الحافظیں ہے

کمزور ناتواں ہیں اپنی پنہ میں رکھنا
یارب نہ آزمانا تو خیر الفاصلیں ہے

جھک جائے ساری دنیا خیر الرسلؐ کے در پر
سامان ایسے کرنا تو خیر الفاتحیں ہے

اپنے کرم سے دینا حسناتِ دین و دنیا
اور آگ سے بچانا تو خیر الناصریں ہے

(آمین اللھم آمین)

ا۔ب۔ ناصر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# خطبہ جمعہ

**حقیقی مومن کو حکم ہے کہ خدا کی رضا کو مقدم کرو اور باقی سب باتیں اُس کے تابع کرو۔ اور یہ اُس وقت ہوگا جب اتنی جرأت پیدا ہو جائے کہ اپنے خلاف بھی گواہی دینے سے انسان گریز نہ کرے۔ اس کی کچھ بھی پرواہ نہ ہو کہ حق بات بتانے کی وجہ سے، سچی گواہی کی وجہ سے میں خود کتنی مشکلات میں گرفتار ہو سکتا ہوں**

**ایک مومن کا ظلم کے خلاف آواز اُٹھانے کا دعویٰ اور ظلم روکنے کا دعویٰ تبھی سچا ہو سکتا ہے جب وہ انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔ سچائی کے اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔ اپنی گواہیوں کو خدا تعالیٰ کے احکامات کے تابع کرتا ہے**

**آج دنیا میں انصاف قائم کرنے، سچائی کو پھیلانے، امن اور سلامتی کی ضمانت بننے کا کام مسلسل اور باریک در باریک پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے کرنا ایک مومن کا کام ہے، ایک حقیقی احمدی کا کام ہے**

**ہر احمدی کو چاہے وہ جماعتی خدمات پر مامور عہدیدار ہے یا عام احمدی ہے اس بارے میں فکر کی ضرورت ہے کہ دنیا کو انصاف دینے اور سچائی پھیلانے کا جو اتنا بڑا کام ہمارے سامنے ہے، اُس کو ہم اپنی اصلاح کرتے ہوئے کس طرح سرانجام دے سکتے ہیں تاکہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں**

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26/اپریل 2013ء بمطابق 26 شہادت 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النساء آیت 136 اور سورۃ المائدہ آیت 9 کی تلاوت کی اور فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ خواہ کوئی امیر ہو یا غریب، دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو، مبادا عدل سے گریز کرو۔ اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلوتہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو، یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے کہ اُن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

مخالفینِ اسلام وقتاً فوقتاً اسلام اور مسلمانوں پر شدت پسندی اور غیر مسلموں کے لئے دلوں میں بغض و کینہ رکھنے یا پیدا کرنے کا الزام لگاتے رہتے ہیں۔ ہر دہشت گردی کا واقعہ جو ہوتا ہے دنیا میں، چاہے جو (-) کہلانے والے ہیں، اُن کی طرف سے ہوا ہو یا کسی اور کی طرف سے، یا جو کارروائی بعض نام نہاد (-) پسند گروہ یا (-) تنظیمیں کرتی ہیں، اُنہیں (دینی) تعلیم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اور پھر قرآنِ کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو انتہائی لغو اور بیہودہ الفاظ میں نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانے کے امام اور عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت ہے جو مخالفینِ (-) کے ہر الزام کو قرآنِ کریم کی تعلیم کی روشنی میں ردّ کرتی ہے، اور ہر بیہودہ گوئی کا جواب دے کر مخالفینِ (-) کو اُن کا آئینہ دکھاتی ہے۔ ہماری طرف سے علاوہ قرآنِ کریم کی مختلف آیات کے جو اس شدت پسندی وغیرہ کے لئے پیش کی جاتی ہیں، یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں، یہ بھی پیش کی جاتی ہیں کہ (دین حق) کی انصاف پسند اور انتہائی اعلیٰ معیار کی تعلیم کیا ہے؟

یہ ایسی اعلیٰ تعلیم ہے کہ ہر انصاف پسند غیر (-) اس تعلیم کو سن کر اس تعلیم کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتا لیکن ساتھ ہی یہ سوال بھی کرتا ہے کہ اس تعلیم پر عمل کہاں ہے؟ جو غیر (-) لوگ افرادِ جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے والے ہیں، وہ جانتے بھی ہیں اور عموماً کہتے بھی ہیں کہ ٹھیک ہے تمہاری جماعت کے افراد میں اس تعلیم کی جھلک نظر آتی ہے لیکن تم تو (-) میں ایک بہت قلیل جماعت ہو، بہت تھوڑی سی جماعت ہو۔ (دین حق) کی عمومی تصویر تو ہم نے (دین حق) کے دوسرے فرقوں میں ہی دیکھنی ہے۔ ان لوگوں کو افرادِ جماعت جن سے بھی ان کا واسطہ ہے اپنے اپنے فہم کے مطابق جواب دیتے ہیں اور عموماً غیروں پر اس کا اچھا اثر بھی ہے۔ لیکن ہمیں حقیقت پسند ہونے کی بھی ضرورت ہے اور اپنے جائزے لینے کی بھی ضرورت ہے۔ ہم بیشک قرآنی تعلیم کی رو سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے حوالے سے مخالفین کی تسلی کروانے کی کوشش کرتے ہیں اور کافی حد تک کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب دنیا میں مختلف اخباروں میں لکھنے والے جب بھی (دین حق) کے بارے میں لکھتے ہیں تو بعض دفعہ نام لے کر اور بعض دفعہ بغیر نام کے اشارۃً یہ بات کرتے ہیں کہ (دین حق) میں اقلیتی جماعت ہے جو اُس شدت پسندی کے خلاف ہے جو عام طور پر (-) میں نظر آتی ہے۔ اور یہ جماعت ہے جو انصاف کو دنیا میں قائم کرنا چاہتی ہے اور یہ دعویٰ بھی کرتی ہے کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والے صرف ہم ہیں۔

جب مَیں غیروں کے جماعت کے حق میں ایسے تبصرے سنتا ہوں اور جب بھی غیر (-) کے سامنے (دین حق) کی خوبصورت تعلیم پیش کرتا ہوں تو ساتھ ہی یہ فکر بھی پیدا ہوتی ہے، اس طرف توجہ پیدا ہوتی ہے کہ ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ ہم کس حد تک اس تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔ صرف یہی تو نہیں کہ ہم دنیا کے سامنے یہ خوبصورت تعلیم رکھ کر عارضی طور پر اعتراض کرنے والوں کا منہ بند کر رہے ہیں اور اسی کو کافی سمجھتے ہیں۔ اور جب وقت آئے اور دنیا ہمیں پرکھے تو اس تعلیم کا اعلیٰ معیار ہم میں موجود نہ ہو۔

کسی بھی جماعت کی سچائی کا پتہ یا کسی بات کی صداقت کا ثبوت اُس وقت ملتا ہے جب اپنی ذات پر ایسے حالات آئیں جو ہمیں مشکل میں ڈالنے والے ہوں اور پھر ہم میں سے ہر ایک اپنی ذات کو مشکل میں ڈال کر خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اُس کی تعلیم پر اُس کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو۔ اور اس معیار کا عمل کرنے والا ہو کہ عمل کرتے ہوئے اُس حالت سے کامیاب ہو کر نکلے۔ ورنہ تعلیم کی خوبصورتی کا بغیر عمل اظہار کسی جماعت کو من حیث الجماعت خوبصورت نہیں بنا دیتی۔ کئی غیر (-) ہیں جو غیروں کے سامنے یہ تعلیم پیش کرتے ہوں گے لیکن اُن کا اس تعلیم کو (دین حق) کی خوبصورتی کی دلیل کے طور پر پیش کرنا صرف اُن کی ذات کو شاید غیر (-) کی نظر میں اچھا بناتا ہوگا اور وہ اُس شخص کے اخلاق کی وجہ سے یا تعلق کی وجہ سے مذہب پر اعتراض کرنے سے رُک جاتے ہوں۔ لیکن ایک احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب وہ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے تو ساتھ ہی اپنا تعارف ایک احمدی (-) کی حیثیت سے کرواتا ہے۔ اور ایسے انسان کی حیثیت سے کرواتا ہے جو اس زمانے میں (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کا دعویٰ لے کر کھڑے ہونے والے کے پیروکار ہیں۔ یہ اس بات کا تعارف کرواتا ہے کہ ہم اُس مسیح موعود اور مہدی معہود کے ماننے والے ہیں جو (دین) کی خوبصورت تعلیم دنیا میں پیش کرنے آیا اور ایک جماعت قائم کی ہے۔

احمدی کی طرف سے (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کا بیان صرف ایک احمدی کی ذات کو تعریف کے قابل نہیں بناتا بلکہ ایک امن پسند، انصاف پر قائم رہنے والی اور سچائی کا اظہار کرنے والی، (دین حق) کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والی جماعت کا تصور غیروں کے سامنے اُبھرتا ہے اور اُبھرنا چاہئے۔ اور اگر کوئی احمدیوں کے قول و فعل میں تضاد دیکھتا ہے تو وہ یہ نہیں کہے گا کہ فلاں شخص کہتا کچھ ہے اور کرتا کچھ ہے، یا اُس میں سچائی کا فقدان ہے یا وہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرتا۔ بلکہ فوری طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ دیکھو فلاں احمدی ہے، دعوے تو اپنی نیکیوں کے یہ لوگ بڑے کرتے ہیں، جماعت اس زمانے میں اپنے آپ کو بڑا انصاف کے قیام کا علمبردار سمجھتی ہے لیکن اس میں شامل لوگ ایسے ایسے ظلموں میں ملوث ہیں۔ کئی غیر از جماعت لوگ جو احمدیوں کے ساتھ کاروبار بھی کر رہے ہیں، جب اُن کے سامنے کاروباری مسائل اُٹھتے ہیں، مقدمے چلتے ہیں تو وہ مجھے یہی باتیں لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی تھا، ہم نے اعتبار کیا اور اب یہ یہ مسائل ہمارے پیدا ہو رہے ہیں اور انصاف سے جو گواہی دینی چاہئے وہ نہیں وہ دے رہا۔ انصاف کرتے ہوئے جو میرا حق ادا کرنا چاہئے وہ ادا نہیں کر رہا۔

پس ایک احمدی اپنے عمل سے جماعت احمدیہ کا ایک image یا تصور خراب کر رہا ہوتا ہے، ایک غلط تأثر قائم کر کے جماعت کی بدنامی کا باعث بن رہا ہوتا ہے اور اس وجہ سے وہ زیادہ گناہگار ٹھہرتا ہے کہ دعویٰ نیکیوں کا ہے اور عمل کچھ اور ہے۔ یہ فکر حضرت مسیح موعود کو بھی تھی جس وجہ سے آپ نے فرمایا تھا کہ ہماری طرف منسوب ہو کر پھر ہمیں بدنام نہ کرو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 145 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

یہ خلاصہ آپ کے الفاظ کا میں نے بیان کیا ہے۔ یعنی کسی احمدی سے، کسی بھی سطح پر ایسا فعل سرزد نہ ہو جو حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کی بدنامی کا موجب بنے۔

ان آیات میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اُن پر عمل ہر سطح پر کیا جانا ضروری ہے۔ تبھی یہ باتیں فطرت کا حصہ بن کر برائیوں سے روکنے والی بنتی ہیں۔ ہر سطح پر ان باتوں کا خیال رہتا ہے کہ ہمارے عمل کیا ہونے چاہئیں؟ اور اگر اس پر صحیح طرح عمل ہو اور یہ فطرت کا خاصہ بن جائے تو کبھی کسی قسم کا غلط کام، بے انصافی یا سچائی سے دوری یا دوسرے کو نقصان پہنچانے کی سوچ انسان میں پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔

پس اللہ تعالیٰ کی خوبصورت تعلیم اور (دین حق) کی خوبصورت تصویر کا اظہار اُس وقت ہوگا جب ہر احمدی ہر سطح پر اس تعلیم کا اظہار اپنے قول اور اپنے عمل سے کرے گا۔ ان آیات میں بیان شدہ معیاروں کے حصول کی کوشش ہر سطح پر اپنے گھروں میں بھی، اپنے معاشرے میں بھی، اپنوں کے ساتھ بھی، غیروں کے ساتھ بھی اور دشمنوں کے ساتھ بھی تعلقات میں ہونی چاہئے۔ تبھی ہم حقیقی مومن بن سکتے ہیں۔ تبھی اس زمانے کے امام کے ساتھ جڑنے کے دعوے اور اعلان میں ہم حق بجانب کہلا سکتے ہیں ورنہ ہمارے دعوے کھوکھلے ہوں گے اور حضرت مسیح موعود کو جو ہمارے متعلق فکر تھی کہ کہیں بدنام کرنے والے نہ بن جائیں، اُس فکر کو بڑھانے والے ہوں گے۔ پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ آپ کی اس فکر کو کم سے کم کرنے والے ہوں بلکہ ختم کرنے والے ہوں۔

پہلی بات جس کا یہاں حکم دیا گیا ہے یہ ہے کہ ہمارے ہر معاملے میں گواہی خدا تعالیٰ کی خاطر ہونی چاہئے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ہونی چاہئے۔ ہمارے دل و دماغ میں یہ خیال نہ آئے کہ اس گواہی سے یا کوئی بھی گواہی جو مَیں نے دینی ہے اُس سے کوئی ذاتی مفاد حاصل کرنا ہے۔ بلکہ صرف اور صرف یہ خیال ہو کہ مَیں نے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور صرف اور صرف خدا تعالیٰ کو خوش کرنا ہے۔

پھر فرمایا کہ اس کا حصول انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرنے سے ہے اور انصاف کے اعلیٰ معیار سچائی پر قائم ہوئے بغیر ہو ہی نہیں سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم پر عمل کئے بغیر یہ ہو ہی نہیں سکتے کہ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسرے کے لئے پسند کرو۔ اپنے لئے تو ہماری کوشش ہو کہ ہمارا حق ہمیں ملے۔ کہیں ذرا سی بھی ہماری حق تلفی ہو رہی ہو تو ہم چیخنے چلّانے لگ جاتے ہیں لیکن دوسرے کے حق کا معاملہ آئے تو کئی قسم کے عذر تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ اگر انصاف کا معاملہ آئے تو اپنے لئے تو ہم انصاف کے بارے میں تمام قرآنی احکامات فیصلہ کرنے والے کے سامنے رکھ دیں گے۔ بڑی محنت سے احادیث تلاش کر کے ان کے حوالے سے حق تلفی کرنے والے اور فیصلہ کرنے والے کو خوفِ خدا دلاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتے ہیں۔ لیکن جب خود ہم سے انصاف پر قائم ہوتے ہوئے سچی گواہی کا مطالبہ ہو تو سچی گواہی دینے کی بجائے، حق بات کہنے کی بجائے، پیچدار اور اُلجھی ہوئی باتیں کر کے معاملے کو بگاڑنے کی یا اپنے حق میں کرنے کی یا اپنے قریبیوں کے حق میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو یہ چیز ایک مومن، حقیقی مومن میں نہیں ہونی چاہئے۔

پس حقیقی مومن کو حکم ہے کہ خدا کی رضا کو مقدم کرو اور باقی سب باتیں اُس کے تابع کرو اور یہ اُس وقت ہوگا جب اتنی جرأت پیدا ہو جائے کہ اپنے خلاف بھی گواہی دینے سے انسان گریز نہ کرے۔ اس کی کچھ بھی پرواہ نہ ہو کہ حق بات بتانے کی وجہ سے سچی گواہی کی وجہ سے میں خود کتنی مشکلات میں گرفتار ہو سکتا ہوں۔ یا میرے عزیز رشتہ دار، میرے بچے، اگر میں اُن کے خلاف گواہی دوں تو کس مشکل میں گرفتار ہو سکتے ہیں یا میرے اپنے والدین یا بچوں یا عزیزوں، دوستوں کے خلاف گواہی سے مجھے کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہماری سوچ یہ ہونی چاہئے کہ حق بات پر قائم رہنے کے لئے، انصاف پر قائم رہنے کے لئے ہمیں اپنے ماحول اور اپنے عزیزوں، بزرگوں کی ناراضگی بھی مول لینی پڑے تو ہم لے لیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری امارت یا غربت تمہارے فائدے یا نقصان اور تمہاری چالاکیوں یا جھوٹی گواہیوں یا انصاف سے دور جانے سے نہیں ہے بلکہ یہ فائدے نقصان اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر منحصر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو تمہیں فائدہ دے۔ نہیں تو تمہاری کوشش بھی ہو تو تم فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ جھوٹی گواہیاں تمہیں فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ ہاں ایک عارضی دنیاوی فائدہ تو ہو سکتا ہے لیکن اُس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی

وجہ سے اُس کے نقصان اتنے زیادہ ہوں گے جو برداشت سے باہر ہوں گے۔ فرمایا کہ اس لئے اللہ تعالیٰ کو دوست بناؤ اور اُسی کا قرب حاصل کرو۔ اور ہمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے صاف اور سیدھی بات کرو۔ اپنے عائلی معاملات میں، گھریلو معاملات میں بھی، معاشرتی معاملات میں بھی، دنیاوی معاملات میں بھی سچائی کو ہمیشہ پکڑے رکھو۔ انصاف کے قیام کی ہمیشہ کوشش کرو۔ اپنی خواہشات کی پیروی کر کے عدل اور انصاف سے دور جانے کی بجائے، گھماؤ پھراؤ والی باتیں کر کے معاملے کو الجھانے کی بجائے یا سچی گواہی کو چھپانے کی بجائے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے کی بجائے ایک مومن کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنا محور بنانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک واقعہ آتا ہے جہاں آپ کو گواہی دینی پڑی۔ زمینداری کا معاملہ تھا اور جو مزارعین تھے اُن کے ساتھ درختوں کا جھگڑا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ حضرت مسیح موعود ہمیشہ سچائی پر قائم رہتے ہوئے گواہی دیں گے حالانکہ آپ کے والد کا اور آپ کے خاندان کی جائیداد کا معاملہ تھا، زمین کا معاملہ تھا، کوئی درختوں کی ملکیت کا معاملہ تھا۔ جب گواہی دی گئی، آپ کو بلایا گیا تو آپ نے جج کے سامنے یہی کہا کہ میرے نزدیک ان لوگوں کا ہی حق بنتا ہے اور ان کو ان کا یہ حق ملنا چاہئے۔ اس کی وجہ سے آپ کے خاندان والے، آپ کے والد ناراض بھی ہوئے لیکن آپ نے کہا جو میں نے حق سمجھا، جو سچی چیز تھی وہ میں نے گواہی دے دی۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 73-72، رجسٹر روایات (غیر مطبوعہ) جلد نمبر 9 صفحہ 192 تا 194 روایت حضرت میاں اللہ یار صاحب ٹھیکیدار)

تو یہ معیار ہیں جو زمانے کے امام نے ہمارے سامنے پیش کئے۔ اور یہ معیار ہیں جو ہمیں اب قائم کرنے چاہئیں اور یہی معیار ہیں جن کو حاصل کرنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔

فرماتا ہے یاد رکھو کہ تمہاری جھوٹی گواہیوں سے تم دنیا والوں کو تو دھوکہ دے سکتے ہو لیکن خدا تعالیٰ کو نہیں۔ فرمایا (-) کہ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے ہر عمل اور ہر بات سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اُس سے کچھ چھپایا نہیں جا سکتا۔ پس ایک طرف یہ دعویٰ کہ ہم معاشرے میں امن اور سلامتی پھیلانا چاہتے ہیں۔ سچائی پر قائم ہوتے ہوئے دنیا کو ہدایت کے راستے دکھانا چاہتے ہیں۔ اور دوسری طرف اگر ہم اپنے قول و فعل میں معمولی دنیاوی فائدوں کے لئے تضاد رکھنے والے ہوں تو ہم سچائی پر قائم ہونے والے نہیں، انصاف کو قائم کرنے والے نہیں، امن اور سلامتی کو پھیلانے والے نہیں بلکہ معاشرے کے فتنہ و فساد کا حصہ بن رہے ہوں گے۔

پس ایک مومن کا ظلم کے خلاف آواز اُٹھانے کا دعویٰ اور ظلم روکنے کا دعویٰ تبھی سچا ہو سکتا ہے جب وہ انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔ سچائی کے اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔ اپنی گواہیوں کو خدا تعالیٰ کے احکامات کے تابع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے یہ معیار کن بلندیوں پر دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے سورۃ مائدہ کی جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں فرمایا کہ صرف تمہارے معاشرے میں، تمہارا جو چھوٹا ماحول ہے، اُسی میں تمہاری گواہیاں انصاف کے قائم کرنے کے لئے نہ ہوں بلکہ تمہارے دشمن بھی اگر تمہارے سے انصاف حاصل کرنا چاہیں تو وہ بھی انصاف حاصل کرنے والے ہوں۔ اُن کو بھی یہ یقین ہو کہ تم جو بات کہو گے حق و انصاف کی کہو گے۔ یا دشمن پر یہ ظاہر کر دو کہ ایک مومن ہر کام تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرتا ہے۔ کسی کی دشمنی ہمیں انصاف اور سچائی سے دور نہیں ہٹا سکتی۔ ہمارے دل تو دشمنی سے پاک ہیں۔ ہم تو یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہمیں کسی سے نفرت یا دشمنی نہیں ہے۔ لیکن دشمن کے دل کے کینے، بغض اور دشمنی بھی ہمیں اس بات کی طرف مائل نہیں کرے گی کہ ہم غلط طور پر اُسے نقصان پہنچانے کے لئے انصاف سے ہٹی ہوئی بات کہیں گے۔ یہ خوبصورت تعلیم ہے جو ہم غیروں کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اُن پر (دینی) تعلیم کی خوبیاں واضح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ ہماری باتیں سن کر (دین حق) کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔

پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری باتیں بیشک دنیا کو ہماری طرف متوجہ کرتی ہیں لیکن ہماری سچی گواہی دینے کی باتیں، ہماری انصاف کے قائم کرنے کی باتیں، ہماری معاشرے میں دشمنیاں دور کرنے کی باتیں، ہماری امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانے کی باتیں حقیقت میں دنیا کو اُس وقت اپنی طرف متوجہ کریں گی جب ہمارے عملی اظہار بھی اُس کے مطابق ہو رہے ہوں گے۔

پس اللہ تعالیٰ نے یہ فرما کر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہم پر ڈالی ہے کہ قَوَّام بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ یعنی انتہائی گہرائی میں جا کر (کام کرو)۔ قَوَّام کا مطلب ہے کہ انتہائی گہرائی میں جا کر اور مسلسل اور مستقل مزاجی سے کوشش کرتے ہوئے انصاف قائم کرو یا کوئی بھی کام کرو۔ یہاں کیونکہ انصاف کا ذکر ہے اس لئے گہرائی میں جا کر انصاف کے تمام تقاضے پورے کرو اور پھر مسلسل اور مستقل مزاجی سے اس کو قائم کرنے کی کوشش کرو۔ یہ گہرائی میں جا کر اور انتھک اور مسلسل کوشش ہے جس کے نتیجہ میں دنیا میں انصاف بھی قائم ہو گا اور سلامتی کا اور امن کا پیغام بھی دنیا کو ملے گا۔

پس آج دنیا میں انصاف قائم کرنے، سچائی کو پھیلانے، امن اور سلامتی کی ضمانت بننے کا کام مسلسل اور باریک در باریک پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے کرنا ایک مومن کا کام ہے، ایک حقیقی احمدی کا کام ہے۔ اس زمانے میں احمدی (-) ہی ہیں جو اس دعویٰ کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم حقیقی (مومن) ہیں، ہم حقیقی مومن ہیں کیونکہ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ کیونکہ ہم نے (دین) کی حقیقی تعلیم سے آگاہی حاصل کی ہے اور زمانے کے امام کو مان کر صرف ذوقی اور علمی آگاہی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حاصل نہیں کی بلکہ ہم ان احکامات پر کاربند ہونے کا عملی نمونہ بننے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا ہمیں یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم انصاف پر قائم ہیں۔ کس حد تک ہم سچائی پر قائم ہیں۔ ہم اپنے دلوں کو ٹٹولیں کہ حضرت مسیح موعود نے جس طرح اپنے خلاف اور اپنے والد کے خلاف گواہی دے کر دنیاوی فائدے کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی، آج ہم آپ سے جڑنے کا دعویٰ کر کے یہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یا نہیں؟ اگر ہم حقیقت میں یہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہوں تو پھر یہ دیکھنے اور سوچنے والی بات ہے کہ ہمارے گھروں میں بے اعتمادی کی فضا کیوں ہے؟ جن گھروں میں یہ بے اعتمادی کی فضا ہے وہ جائزے لیں میاں بیوی کے تعلقات میں پیار و محبت کیوں نظر نہیں آتا۔ بچے کیوں اس وجہ سے ڈسٹرب ہیں؟ بھائی بھائی کے رشتے میں دراڑیں کیوں پڑ رہی ہیں؟ بدظنیوں کی وجہ سے یا سچائی کی کمی کی وجہ سے تعلقات کیوں ٹوٹ رہے ہیں؟ دوستی کی بنیاد پر شروع کئے گئے کاروبار ناراضگیوں اور مقدموں پر کیوں منتج ہو رہے ہیں؟ قضاء میں مقدمات کی تعداد میں کیوں اضافہ ہو رہا ہے؟ یا عدالتوں میں کیوں زیادہ مقدمات احمدیوں کی طرف سے بھی جانے لگ گئے ہیں؟ ظاہر ہے دلوں کی حالت اور ظاہری حالت یا قول میں تضاد ہے۔ اپنے لئے کچھ اور معیار ہیں اور دوسروں کے لئے کچھ اور۔ پس ہر احمدی کو، چاہے وہ جماعتی خدمات پر مامور عہدیدار ہے یا عام احمدی ہے اس بارے میں فکر کی ضرورت ہے کہ ہمارے سامنے جو دنیا کو انصاف دینے اور سچائی پھیلانے کا اتنا بڑا کام ہے، اُس کو ہم اپنی اصلاح کرتے ہوئے کس طرح سرانجام دے سکتے ہیں تاکہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اُس کی مغفرت کی چادر میں لپٹ سکیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر پانے والے ٹھہر سکیں۔ یقیناً اس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ کے احکامات پر نظر رکھنی ہو گی۔ اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہو گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں۔ لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا یا شدتِ بھوک سے ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاوے گا؟ بالکل نہیں۔ بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پیئے یا کھانا نہ کھا لے تسلّی نہ ہو گی۔ اسی طرح جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج

پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں۔ ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو۔ پھر میں برکت دوں گا‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 639 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذمہ دنیا کو امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانے کی جو ذمہ داری ڈالی ہے اُس کے لئے ہر سطح پر ہمیں انصاف کو قائم کرنا ہوگا۔ سچائی کو قائم کرنا ہوگا۔ انصاف اللہ تعالیٰ کے احکامات کو گہرائی میں جا کر جاننے اور عمل کرنے سے قائم ہوتا ہے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی میں بھی گہرائی میں جا کر اُن کو جاننے اور اُن پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اور حقوق العباد کی ادائیگی میں بھی اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو گہرائی میں جا کر جاننے اور اُن پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے تا کہ جہاں ہم اپنے گھروں اور اپنے معاشرے کو انصاف پر قائم رکھتے ہوئے جنت نظیر بنائیں، وہاں (دینِ حق) کی خوبصورت تعلیم کی روشنی میں (دعوت الی اللہ) کا حق بھی ادا کرنے والے ہوں۔ دنیا پر حقیقی انصاف کی تعلیم واضح کر کے اُسے تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچانے والے ہوں۔

دنیا بڑی خوفناک تباہی کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نہ (-) میں انصاف رہا ہے، نہ غیر (-) میں انصاف رہا ہے اور نہ صرف انصاف نہیں رہا بلکہ سب ظلموں کی انتہاؤں کو چھو رہے ہیں۔ پس ایسے وقت میں دنیا کی آنکھیں کھولنے اور ظلموں سے باز رہنے کی طرف توجہ دلا کر تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کا کردار صرف جماعت احمدیہ ہی ادا کر سکتی ہے۔ اس کے لئے جہاں ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے دائرے میں عملی کوشش کرنی چاہئے، وہاں عملی کوشش کے ساتھ ہمیں دعاؤں کی طرف بھی بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ (-) ممالک کی ناانصافیوں اور شامتِ اعمال نے جہاں اُن کو اندرونی فسادوں میں مبتلا کیا ہوا ہے وہاں بیرونی خطرے بھی بہت تیزی سے اُن پر منڈلا رہے ہیں بلکہ اُن کے دروازوں تک پہنچ چکے ہیں۔ بظاہر لگتا ہے کہ بڑی جنگ منہ پھاڑے کھڑی ہے اور دنیا اگر اُس کے نتائج سے بے خبر نہیں تو لاپرواہ ضرور ہے۔ پس ایسے میں غلامانِ مسیح (موعود) کو اپنا کردار ادا کرتے ہوئے دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے دعاؤں کا حق ادا کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا حق ادا کرنے والا بنائے اور دنیا کو تباہی سے بچا لے۔

---

مکرم نذیر احمد سانول صاحب — ماخوذ

# ’’تربوز غذا بھی علاج بھی‘‘

تربوز کو عربی میں بطیخ۔ ہندی، پنجابی میں ہندوانہ، متیرا کہتے ہیں۔ پکے اور سرخ تربوز کی قاشوں کو دیکھ کر سب کے منہ پر رونق اور چہرہ پر مسکراہٹ دوڑنے لگتی ہے۔

زمین پر مفروش بیل ہے، کم پانی سے بھی پروان چڑھ جاتی ہے۔ اس کی کاشت 15 فروری کے بعد ہو سکتی ہے۔ ایک بیل کو 15 سے 20 عدد تربوز لگتے ہیں۔ ایک کلو سے لے کر 12 کلوگرام تک ایک تربوز کا وزن ہو سکتا ہے۔ اگر گھر میں چند بیلیں اگالی جائیں تو سیزن میں بازار سے خریدنے سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے۔ کافی دام بچائے جا سکتے ہیں۔

تربوز جب اچھی طرح پک جائے تو اسے اس طرح محفوظ کریں کہ اسے دھوپ گرمی نہ لگے اور نہ ہی کوئی زخم چوٹ آئے اور نہ ہی اسے ہلایا جلایا جائے تو اس طریق سے ایک ماہ تک اپنی اصلی حالت میں صحت مند اور کھانے کے قابل رہتا ہے۔ اگر تربوز کچا، کٹا ہوا یا چوٹ لگا ہو تو چند دنوں میں خراب ہو جائے گا۔

مرحبا صحت والوں نے تربوز کے فوائد پر معلومات مہیا کی ہیں آیئے ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

انتہائی سخت گرم موسم میں اگر کوئی مہمان پسینے میں شرابور آپ سے ملنے کے لئے آجائے اور آپ اس کی تواضع کے لئے پہلے سے فریج میں رکھے تربوز کی سرخ ٹھنڈی، میٹھی قاش پیش کریں تو یقیناً یہ گھر آئے اس مہمان کے لئے انتہائی بیش قدر تحفہ ہوگا۔ گرمی کے موسم میں یہ فٹ بال جیسا گول مٹول پھل قدرت کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے ویسے اب بیضوی تربوز بھی عام ملنے لگے ہیں اور جاپانیوں نے چوکور اور مخروطی تربوز کاشت کر کے اپنی انفرادیت ثابت کرنے کا یہ موقع بھی ضائع نہیں کیا ہے۔ تربوز کا سائنسی نام Citrullus Lanatus ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے پیاس بجھانے کے علاوہ بے شمار طبی فوائد یکجا کر دئے ہیں جن میں چند درج ذیل ہیں۔

### گردوں کی صفائی:

تربوز میں پوٹاشیم وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ جس سے گردوں کے فاسد زہریلے مادوں کی صفائی اور دھلائی میں مدد ملتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ خون میں یورک ایسڈ کی مقدار کم کرنے میں معاونت کرتا ہے جس سے گردوں کو نقصان پہنچنے یا ان میں پتھری بننے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

چونکہ تربوز میں پانی کی مقدار بھی بہت ہوتی ہے اس لئے پیشاب کھل کر آتا ہے اور گردوں کی اچھی صفائی ہو جاتی ہے۔ اس میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس سے گردوں کی اچھی صفائی ہو جاتی ہے۔ اس میں شامل اینٹی آکسیڈنس گردوں کو طویل عرصے تک صحت مند رکھتے ہیں۔

### ذیابیطس:

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی تربوز میں کئی فائدے ہیں۔ ذائقہ میں میٹھا ہونے کے باوجود اس کی ایک موٹی قاش کھانے سے بہت کم حرارے حاصل ہوں گے کیونکہ اس کے کل وزن کا 99 فیصد پانی اور ریشے پر مشتمل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں تربوز میں شامل متعدد وٹامنز اور منرلز مثلاً پوٹاشیم اور میگنیشیم جسم میں انسولین کی کارکردگی مناسب رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس طرح خون میں شکر کی مقدار اعتدال میں رہتی ہے۔ تربوز میں ایک اور جزو Arginine بھی ہوتا ہے جو شوگر میں انسولین کے اثرات کو بہتر کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریض تربوز کے چھلکے کو ترکاری کے طور بھی پکا کر استعمال کر سکتے ہیں جس میں شکر اور بھی کم ہوتی ہے۔ ان سے سلاد بھی بنایا جا سکتا ہے۔

### ہائی بلڈ پریشر:

تربوز میں موجود پوٹاشیم اور میگنیشیم کی مناسب مقدار بلڈ پریشر کم کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ ان میں موجود Carotenolds شریانوں اور وریدوں کی دیوار کو سخت ہونے سے بچاتے ہیں جس سے بلڈ پریشر معمول کی سطح پر رہتا ہے۔

### لو سے بچاؤ:

تربوز جسمانی حرارت اور بلڈ پریشر کم کرنے میں مؤثر ہے۔ گرم خطوں میں رہنے والے افراد موسم گرما میں دوپہر کے وقت روزانہ یہ پھل کھاتے ہیں۔ جس سے وہ گرم ہوا اور لو کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

### دل کی حفاظت:

تربوز میں ایک Carotenold بہت زیادہ ہوتا ہے جسے Lypocene کہتے ہیں جو دل کی کارکردگی بہتر بناتا ہے۔ اس میں شامل بیٹا کیروٹین وہ اینٹی آکسیڈنٹ اور عمر کے اثرات کو کم کرنے والا مادہ ہے جو دل کی عمر بڑھاتا ہے اور خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ تربوز میں ریشہ بہت کم توانائی کا حامل ہوتا ہے۔ یہ ریشہ اور اس کے ساتھ وٹامن سی، کیروٹونوئڈز اور پوٹاشیم سب مل کر کولیسٹرول کی سطح کم رکھتے ہیں اور دل بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ پوٹاشیم ہارٹ اٹیک کے خطرے کو بھی کم کرتا ہے۔

### بینائی کا محافظ:

عمر میں اضافے کے ساتھ بینائی بھی متاثر ہونے لگتی ہے۔ لیکن اگر آپ تربوز کے شوقین ہیں تو آپ کو زیادہ فکر کی ضرورت نہیں کیونکہ اس میں شامل بیٹا کیروٹین، وٹامن سی Lutein اور Zeaxonthin آپ کی بینائی کی حفاظت کے لئے کافی ہیں۔ یہ اجزاء آپ کی آنکھوں Maculer Degeneration سے تحفظ فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ اینٹی آکسیڈنیس آپ کی آنکھوں کو عمر سے متعلق دیگر مسائل مثلاً آنکھوں کے خشک ہونے اور کالا پانی (Glaucoma) سے بھی بچا سکتے ہیں۔

### دیگر فوائد:

تربوز میں موجود Lypocene کینسر اور پراسٹیٹ غدود کو بڑھنے سے روکتا ہے جب کہ نقصان رسیدہ ٹشوز کی مرمت کر دیتا ہے۔ تربوز کے بیج کے مغز میں صحت کے لئے مفید چکنائیاں اور پروٹین بھی موجود ہوتے ہیں علاوہ ازیں تربوز میں Phytonutrients اجزاء ہوتے ہیں جو اندرونی اعضاء مثلاً آنکھوں اور جسم سے فاسد مادوں کو خارج کرنے والے نظام کو صحت مند رکھتے ہیں۔

(’’مرحبا صحت‘‘ لاہور۔ ماہ جون 2009ء)

☆...☆...☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے Parotid gland ٹیومر کو نکالنے کیلئے آپریشن 14 جون 2013ء کو شوکت خانم کینسر ہسپتال میں متوقع ہے۔ یہ آپریشن اس لحاظ انتہائی پیچیدہ ہے کہ اس گلینڈ کے درمیان سے ایک Nerve گزرتی ہے۔ آپریشن کے دوران اس کو نقصان پہنچنے سے چہرے کا فالج ہونے کا خطرہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم شافی مطلق آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہر تکلیف اور پیچیدگی اور معذوری سے محفوظ رکھے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم احتشام ایوب صاحب ٹیچر ناصر ہائرسیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا محترم میر مبشر احمد صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ فورمین واہ کینٹ حال طاہر آباد جنوبی ربوہ پانچ، چھ ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 27 مئی 2013ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم سادہ و منکسر المزاج اور خلافت کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔ دعوت الی اللہ کا خاص شوق تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ کے علاوہ چار بھائی مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد، مکرم پروفیسر (ر) ایوب اقبال احمد صاحب سابق صدر شعبہ عربی گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ، مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب پاکستان سپورٹس بورڈ اسلام آباد، مکرم محمود اقبال صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد اطلاع دیتے ہیں۔

محترم چوہدری شہادت احمد خان صاحب مانگٹ سابق امیر ضلع حافظ آباد ابن مکرم چوہدری محمد افضل صاحب مانگٹ طویل علالت کے بعد مورخہ 2 جون 2013ء کو بعمر 66 سال انتقال فرما گئے۔ مورخہ 3 جون کو مانگٹ اونچہ میں مکرم فہیم احمد صاحب مربی ضلع حافظ آباد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم سعادت احمد خاں صاحب مانگٹ آف بیلجیئم مکرم حفاظت احمد خان صاحب مانگٹ فرانس، مکرم خرم احمد مانگٹ صاحب بیلجیئم، مکرم چوہدری شوکت حیات صاحب مانگٹ اور مکرم چوہدری ذوالفقار خان مانگٹ صاحب کے کزن اور مکرم وحید احمد صاحب مانگٹ مربی سلسلہ سکھیکی کے ماموں تھے۔ آپ نے سالہا سال جماعت کی خدمت کی پائی۔ آپ نے گیارہ ماہ کا عرصہ اسیر راہ مولیٰ کے طور پر بھی گزارا اور گزشتہ سال پانچ احمدیوں پر سینکڑوں بلوائیوں نے پتھروں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا تھا اس میں بھی شدید زخمی ہوئے تھے۔ آپ حضرت چوہدری جہان خان صاحب مانگٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## شکریہ احباب

مکرمہ اسماء ناز صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد کھوکھر صاحب ڈیفنس لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ سلیمہ منظور صاحبہ زوجہ مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب آف راولپنڈی حال ڈیفنس لاہور مورخہ 9۔اپریل 2013ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی وفات پر کثرت سے لوگ ہمارے گھر تعزیت کے لئے تشریف لائے اور ہمارے غم میں شریک ہوئے اسی طرح بیرونی ممالک سے احمدی دوستوں اور عزیزوں کے تعزیتی ٹیلی فون موصول ہوئے۔ خاکسارہ اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین اجر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے آمین

## صابن دستی میں معلم ہاؤس کی تعمیر

مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم وقف جدید صابن دستی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت صابن دستی ضلع بدین کو ایک شاندار معلم ہاؤس تعمیر کرانے کی توفیق ملی ہے اور فرنیچر اور ضرورت کی دوسری تمام چیزیں مہیا کی گئی ہیں۔ جس کا تمام خرچ صابن دستی جماعت نے خود کیا ہے۔ مورخہ 13۔اپریل 2013ء کو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے افتتاح کیا اور دعا کروائی۔ مورخہ 25۔اپریل 2013ء کو ناظم صاحب ارشاد نے اپنے سندھ کے دورہ کے دوران صابن دستی جماعت کا دورہ کیا اور معلم ہاؤس کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ بھی ادا کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صابن دستی جماعت کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور مزید تقویٰ اور قربانیوں میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ٹریننگ پروگرام

## برائے ڈیری فارم مینجمنٹ

ڈیری اینڈ رولر ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن USAID اور دیگر معاون اداروں کی مدد سے منتخب دیہی علاقوں خصوصاً جنوبی پنجاب میں مویشیوں کی صحت وافزائش اور دودھ کی پیداوار کو بہتر بنانے کیلئے ایک ماہ پر مشتمل ایک ڈیری پراجیکٹ ٹریننگ پروگرام کا اہتمام مورخہ 5 جولائی تا 5/اگست 2013ء پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد اور رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں کیا جا رہا ہے۔ 25 سے 55 سال تک کی عمر کے ایسے امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو کسی بھی ڈیری فارم پرور کر یا سپروائیزر کی ٹریننگ چاہتا ہو یا ڈیری فارم خود چلا رہا ہو، تعلیم میٹرک اور 20 سے 25 جانور رکھتا ہو یا سرمایہ دار جو ڈیری فارمنگ شروع کرنا چاہتا ہو۔

امیدوار اپنی مکمل CV مع درخواست 24 جون 2013ء تک بکس نمبر 308 معرفت روزنامہ جنگ لاہور، 13 سر آغا خان روڈ لاہور بھجوائی جا سکتی ہے۔ یا اس ایڈریس پر میل کر سکتے ہیں۔

farmmanager@dairyproject.org.pk

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

## دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

**مارننگ سیشن**

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس 4۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

**ایوننگ سیشن**

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ پلمبنگ۔

3۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

4۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون نمبر 0336-7064603 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2013ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع ملتان کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)


تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال

اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد

ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔

بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 11 جون 2013ء

| | |
|---|---|
| 2:00 am | راہ ہدیٰ |
| 3:35 am | خطبہ جمعہ 7 جون 2013ء |
| 6:25 am | حضور انور کا سکینڈے نیوین ممالک کا دورہ |
| 8:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:55 am | خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا 7 جولائی 2012ء |
| 2:00 pm | سوال و جواب 18 اکتوبر 1998ء |
| 11:30 pm | خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا 7 جولائی 2012ء |

## ضرورت ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل پاکستان سٹوڈیوز میں حسب ذیل دو آسامیاں خالی ہیں صرف وہ مرد امیدواران جو دینی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر وقف کی روح کے ساتھ سخت محنت اور لگن سے کام کرنے کی امنگ رکھتے ہوں فوری طور پر رجوع کریں۔

**آڈیو ویڈیو/ایڈیٹر اینڈ گرافکس ڈیزائنر**

ایک بی ایس کمپیوٹر گرافکس/فلم میکنگ/ماس کمیونیکیشن معہ کسی ٹی وی چینل یا پروڈکشن ہاؤس میں کام کا تجربہ ہو۔ اپنی اسناد اور تجربے کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی کے ساتھ اپنا CV بھجوائیں۔ Adobe Media Suit پر کام کرنے کا تجربہ ضروری ہے۔ خصوصاً Adobe Premier اور Adobe Photo Shop اور Adobe After Effects پر کام کا تجربہ ہو۔ کیمرہ ورک اور اس کی ٹیکنیکس سے آگاہی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اضافہ تجربہ ہو تو اس کا ذکر کریں۔

واقفین نو کو ترجیح دی جائے گی۔

**سکرپٹ رائٹر**

ایک ماس کمیونیکیشن میں بی ایس/ایم اے جرنلزم/ایم ایس سی ماس کمیونیکیشن کسی ٹی وی چینل یا پروڈکشن ہاؤس میں سکرپٹ لکھنے کا تجربہ۔ اپنا مکمل پروفائل و اسناد کی فوٹو کاپی اپنی درخواست کے ساتھ بھجوائیں۔ واقفین نو کو ترجیح دی جائے گی۔

اپنی درخواستیں مورخہ 10 جون 2013ء تک بنام ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوائیں یا حسب ذیل ای میل ایڈریس پر ای میل کردیں۔ Pakistan@mta.tv مزید معلومات کیلئے حسب ذیل ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

+92476212281

+92476212630

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے ربوہ)

## داخلہ کلاس ششم 2013ء

### (ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن وسطی ربوہ میں امسال کلاس ششم انگلش میڈیم میں داخلہ لینے والے طلبہ اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

پراسپکٹس/فارم کی دستیابی 11 تا 13 جون کو صبح 8 تا 12 بجے ہوگی۔

داخلہ ٹیسٹ 16 جون کو صبح 8 بجے ہوگا۔

میرٹ لسٹ 19 جون کو صبح 9 بجے لگائی جائے گی۔

ادائیگی واجبات 20 سے 22 جون 2013 تک ادا کئے جاسکتے ہیں۔

کلاسز کا آغاز 18 اگست کو صبح 7 بجے ہوگا۔

نوٹ:۔ داخلہ ٹیسٹ انگریزی، ریاضی اور سائنس کے مضامین میں سے ہوگا۔ جس میں پانچویں کلاس کی سطح کے جنرل سوالات پوچھے جائیں گے جو کسی مخصوص کتاب سے نہیں ہوں گے۔

(پرنسپل ناصر ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

## احباب جماعت کی توجہ کیلئے

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

چند ہفتے ہوئے لاہور کے کسی دوست نے مجھے فون پر بتایا تھا کہ وہ مجھے اڑتالیس ہزار (48000/=) روپے بھجوا رہے ہیں۔ میرے بینک کا نمبر بھی انہوں نے لیا تھا اور کہا تھا کہ اس کی تفصیل میں الگ بھجوا رہا ہوں۔ مگر ابھی تک تفصیل نہیں آئی اور وہ رقم امانت کے طور پر میرے پاس موجود ہے اگر وہ دوست اعلان پڑھیں تو براہ کرم فوراً اپنے نام و پتہ نیز تفصیل چندہ سے آگاہ کریں۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 11 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:32 |
| طلوع آفتاب | 5:00 |
| زوال آفتاب | 12:08 |
| غروب آفتاب | 7:16 |

## خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)


سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز GM
044-2003444-2689125 میرک ضلع اوکاڑہ
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

مسرور آٹو ورکشاپ
ربوہ میں پہلی بار۔ لیزر ڈیجیٹل ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ اور لوپ شاپ
تمام گاڑیوں کا مکینیکل کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
ٹیوٹا ورکشاپ کا تجربہ کار عملہ
بالمقابل نصرت آباد ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 03346371992

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
بیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب بچوں کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510- 049-4423173 فون شوروم چوکی

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

بے جگہ ہڈی کا بڑھنا
ہاتھ، پاؤں، ایڑھی، جبڑے، کان اور ناک کی بڑھی ہوئی ہڈیوں کا مکمل علاج دوائی گھر بیٹھے حاصل کریں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ 0308-7966197

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

داؤد آٹوز
Best Quality PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

GERMAN
جرمن لینگویج کورس for Ladies
047-6212432
0304-5967218